درویش کے سر الزام ڈالا تو لوگوں نے اس غلط افواہ پر یقین کر لیا اور بغیر تحقیق کے سارے لوگ اس غریب کے گرجے میں گھس آئے اور حضرت جریج کو بہت مارا اور گرجے کو مسمار کر دیا۔ حضرت جریج نے گھبرا کر لوگوں سے اصل حقیقت کو معلوم کرنا چاہا۔ تو حضرت جریج نے کہا کہ اس بچے کو میرے پاس لے آؤ خود نفل پڑھنے میں مشغول ہوئے۔ نماز پوری کر چکے تو دیکھا نوزائیدہ بچہ لایا جا چکا تھا جو ابھی چند دنوں کا تھا۔ جریج ولی نے بچہ کو مخاطب کر کے پوچھا اپنے باپ کا نام بتا دے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کہ اسے فوراً قوت گویائی عطا کی گئی تو اس بچہ نے کہا کہ فلاں چرواہا میرا باپ ہے۔ بچہ کی آواز سن کر سارا مجمع سکتہ میں آ گیا سب لوگوں نے معافی مانگی اور اس کرامت سے بے حد متاثر ہوئے اپنی غلطی کا اعتراف کیا اور اجازت چاہی کہ اس گرجا کو ہم سب ملکر سونے کا بنا دیں۔ حضرت جریج نے کہا نہیں جیسا تھا ویسا ہی بنا دو۔ (ریاض الصالحین)

دیکھو جروتج جیسے عابد و زاہد ماں کی بددعا کا شکار ہو گیا مگر چونکہ عابد بے قصور تھا اس لئے بعد میں نجات اور چھٹکارا پا گیا۔ خدا کی رحمت شامل حال ہو گئی۔ یاد رکھو اگر کوئی نفل نماز پڑھ رہے ہوں اور ماں کو خبر نہ ہو وہ بے خبری میں پکارتی جاوے تو چاہئے کہ نفل نماز توڑ کر ماں کی خدمت کرے کیونکہ نفلی نماز سے والدین کی شان اعلیٰ ہے۔

والدین کے وہ حقوق جو ان کی وفات کے بعد ادا کئے جاتے ہیں

(۱) ان کی تجہیز و تکفین اور نماز جنازہ کو ادا کرنا۔

(۲) والدین کیلئے مغفرت کی دعا کرنا۔

رب اجعلنی مقیم الصلوٰة ومن ذریتی ربنا وتقبل دعا ربنا اغفرلی والوالدی وللمؤمنین یوم یقوم الحساب

ترجمہ: اے ہمارے رب مجھے اور میرے والدین کو اور تمام مومنوں کو بخش دیجئے جس دن حساب کا دن قائم ہوگا

رب ارحمهما كما ربياني صغيرا

ترجمہ: اور کہہ دے اے میرے رب رحم کر ان دونوں (والدین) پر جیسا کہ انہوں مجھے لڑکپن میں پرورش کیا۔

ایسی کہ میری ذرا سی تکلیف پر اپنا آرام بھول جاتے تھے تمام رات بھی گزر جائے تو مجھے کندھوں پر اٹھائے پھرتے تھے۔ میرے آرام پر اپنا آرام قربان کرتے تھے۔ پس اے میرے پروردگار تو بھی ان پر ایسی ہی مہربانی کر اور ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرما۔ (اگر والدین مشرک ہیں تو ان کیلئے مغفرت کی دعا نہیں کرنی چاہئے) حضورؐ نے فرمایا اگر جس آدمی کے والدین فوت ہو جائیں اور یہ ان کا بیٹا نافرمان تھا اب ان کا فرمانبردار بننے کیلئے صرف واحد طریقہ یہ ہے کہ فوت شدہ کے حق میں دعا کرتا رہے اور ان کے حق میں استغفار کرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اس کو فرمانبردار لکھ دے گا۔ (مشکوٰۃ)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کو اپنے والدین کا تابعدار بنائے (آمین)

شانِ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ

اللہ کی برہان فاروق اعظم
جرأت کا نشان فاروق اعظمؓ
قوت ملی تجھ سے اسلام کو
ہے اسلام کی شان فاروق اعظمؓ
فیصلہ ہوا دربار شاہی سے
مٹادو محمدؐ کو اس خدائی سے
جدا کر دیا بھائی کو بھائی سے
تو اٹھا اک جوان فاروق اعظمؓ
وہ نکلا ہے گھر سے یہ اعلان کرکے
محمدؐ کا لوٹوں گا نقصان کرکے
دنیا کو رکھ دیا پشیمان کرکے
دیکھ یہ نادان فاروق اعظمؓ
لہرائی فضا میں وہ شمشیر دیکھو
رب محمدؐ کی تدبیر دیکھو
بدلتی عمرؓ کی تقدیر دیکھو
بنا حق کی زبان فاروق اعظمؓ
زبان رسالت نے مانگا ہے رب سے
نہ جانے ملائک یہ چاہتے تھے کب سے
ارض و فلک پہ دہائی ہے تب سے
واہ تیرا ایمان فاروق اعظمؓ
سینہ تھا ایمان سے سرشار جن کا
پختہ عزم تھا ہر بار جنکا
عدل میں نرالا تھا کردار جنکا
عدالت کا سلطان فاروق اعظمؓ
جہاں گزر ہوتا تھا اک بار انکا
ہر سمت رستہ تھا ہموار انکا
دشمن ہوجاتا تھا لاچار انکا
تجھ سے ڈرتا تھا شیطان فاروق اعظمؓ
رہتا تھا لرزہ دشمن پہ طاری
ہر ضرب تھی ان کی باطل پر بھاری
کافر پہ بھاری، منافق پہ بھاری
اک سچا مسلمان تھا فاروق اعظمؓ
مریدِ رسول ہیں سارے صحابہ
، مراد رسول فقط حفصہؓ کے بابا
کیا تیرا مقدر اے ابن خطابا
حق و باطل میں فرقان فاروق اعظم
تیرے ایمان کی عمرؓ کیا بات ہے
تیرے آنے سے کفر کو ہوئی مات ہے
ی حق کی قوت تیری ذات ہے
طاہر تجھ پر قربان فاروق اعظمؓ

قاری عبدالشکور طاہر گوندلوی، ایم۔اے